مُرتّبہ: اقتداء عسکری مغل

دعائے ندبہ

سید بن طاؤس نے مصباح الزّائر میں اعمالِ سرداب کے بارے میں ایک فصل رقم کی ہے جس میں انہوں نے حضرت صاحب الزّماں علیہ السلام کی چھ زیارتیں درج کی ہیں جن میں سے ایک دعائے ندبہ ہے جو حضرتؑ کیلیئے روزانہ نماز فجر کے بعد پڑھی جاتی ہے ندبہ کا مطلب ہے رونا، فریاد کرنا۔ دعائے ندبہ امام زمانہؑ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ شریف سے توصل کا ایک بہترین ذریعہ ہے۔ اس دعا کے ذریعے سے ہم انہیں یاد کرتے ہیں، ان کے فراق میں آہ وفغاں کرتے ہیں، ان کی جدائی میں آنسو بہاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں گزارش پیش کرتے ہیں کہ اُن کی جدائی ہم پر بہت گراں ہے تو ہم پر رحم فرما اور ہمارے مولا و آقاؑ کے ظہور میں تعجیل فرما تاکہ اُن کے دیدار سے ہماری آنکھیں منور ہوں اور ہمارے دلوں کو راحت و سکون ملے۔چار عیدوں یعنی عید الفطر، عید الاضحی، عید غدیر اور روز جمعہ کے دن دعائے ندبہ کا پڑھنا مستحب ہے۔

روایات میں ہے کہ امام زمانہ عجل اللہ فرجہٗ کا ظہور جمعہ کے دن فجر کے وقت خانہ کعبہ میں ہو گا۔ بروز جمعہ نماز فجر کے بعد دعائے ندبہ پڑھ کر ہم فریاد کرتے ہیں کہ یااللہ جمعہ کی ایک اور صبح طلوع ہوچکی لیکن ہم آج بھی اپنے امامؑ کی زیارت سے محروم رہے۔ یااللہ ہمارے اس انتظار کو اب ختم کردے اور ہمیں اپنے ولیٔ امر کی زیارت سے مشرف فرما۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ہ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعَالَمِیۡنَ	حمد ہے خدا کے لئے جو جہانوں کا پروردگار ہے
وَ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِیِّہٖ	اور خدا رحمت کرے ہمارے سردار اور اپنے نبی محمدؐ
وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ تَسۡلِیۡمًا	اور ان کی آل پاک پر اور بہت بہت سلام بھیجے
اَللّٰھُمَّ لَكَ الۡحَمۡدُ عَلٰی مَا جَرٰی بِہٖ	اے معبود حمد ہے تیرے لئے کہ جاری ہو گی تیری
قَضَآؤُكَ فِیۡٓ اَوۡلِیَآئِكَ	قضاء وقدر تیرے اولیاء کے بارے میں
اَلَّذِیۡنَ اسۡتَخۡلَصۡتَھُمۡ لِنَفۡسِكَ وَدِیۡنِكَ	جنکو تو نے اپنے لئے اور اپنے دین کیلئے خاص کیا
اِذِا خۡتَرۡتَ لَھُمۡ جَزِیۡلَ مَا عِنۡدَكَ مِنَ النَّعِیۡمِ الۡمُقِیۡمِ	جب کہ انہیں اپنے ہاں سے وہ نعمتیں عطا کی ہیں جو باقی رہنے والی ہیں
اَلَّذِیۡ لَا زَوَالَ لَہٗ وَلَا اضۡمِحۡلَالَ	جو نہ ختم ہوتی ہیں نہ کمزور پڑتی ہیں
بَعۡدَ اَنۡ شَرَطۡتَّ عَلَیۡھِمُ الزُّھۡدَ	اس کے بعد تو نے ان پر لازم کیا کہ وہ دور رہیں
فِیۡ دَرَجَاتِ ھٰذِہِ الدُّنۡیَا الدَّنِیَّۃِ	اس دنیا کے بے حقیقت نامناسب رتبوں
وَزُخۡرُفِھَا وَزِبۡرِجِھَا	جھوٹی شان وشوکت اور زیب وزینت سے
فَشَرَطُوۡا لَكَ ذٰلِكَ	پس انہوں نے یہ شرط پوری کی
وَعَلِمۡتَ مِنۡھُمُ الۡوَفَآءَ بِہٖ	اور تو ان کی وفا کو جانتا ہے۔
فَقَبِلۡتَھُمۡ وَقَرَّبۡتَھُمۡ	تو نے انہیں قبول کیا اور مقرب بنایا

وَقَدَّمْتَ لَهُمُ الذِّكْرَ الْعَلِيَّ	ان کے ذکر کو بلند فرمایا
وَالثَّنَآءَ الْجَلِيَّ	اور ان کی تعریفیں ظاہر کیں
وَاَهْبَطْتَّ عَلَيْهِمْ مَلاَئِكَتَكَ	تونے ان کی طرف اپنے فرشتے بھیجے
وَ كَرَّمْتَهُمْ بِوَحْيِكَ	ان کو وحی سے مشرف کیا
وَرَفَدْتَّهُمْ بِعِلْمِكَ	ان کو اپنے علوم سے نوازا
وَجَعَلْتَهُمُ الذَّرِيْعَةَ اِلَيْكَ	اور قرار دیا ان کو وہ ذریعہ جو تجھ تک پہنچائے
وَالْوَسِيْلَةَ اِلٰى رِضْوَانِكَ	اور وہ وسیلہ جو تیری خوشنودی تک لئے جائے
فَبَعْضٌ اَسْكَنْتَهٗ جَنَّتَكَ	پس ان میں کسی کو جنت میں رکھا
اِلٰى اَنْ اَخْرَجْتَهٗ مِنْهَا	تا آنکہ اس سے باہر بھیجا
وَبَعْضٌ حَمَلْتَهٗ فِيْ فُلْكِكَ	کسی کو اپنی کشتی میں سوار کیا
وَنَجَّيْتَهٗ وَمَنْ اٰمَنَ مَعَهٗ	اور بچالیا اُن کو اور ان کے ایمان والے ساتھیوں کو
مِنَ الْهَلَكَةِ بِرَحْمَتِكَ	موت سے تونے اپنی رحمت کیساتھ
وَبَعْضٌ ِۨاتَّخَذْتَهٗ لِنَفْسِكَ خَلِيْلًا	اور کئی کو تونے اپنا خلیل بنایا
وَّسَئَلَكَ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ	پھر راست گو زبان نے تجھ سے سوال کیا آخر والوں
فَاَجَبْتَهٗ وَجَعَلْتَ ذٰلِكَ عَلِيًّا	کیلئے۔ جسے تونے پورا فرمایا اور اسے علیؑ قرار دیا
وَّبَعْضٌ كَلَّمْتَهٗ مِنْ شَجَرَةٍ تَكْلِيْمًا	اور کسی کے ساتھ تونے درخت میں سے کلام کیا
وَّجَعَلْتَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ رِدْءًا وَّوَزِيْرًا	اور اس کے بھائی کو اس کا مدد گار بنایا

وَّبَعْضٌ اَوْلَدْتَّهٗ مِنْ غَيْرِ اَبٍ	کسی کو تو نے بن باپ کے پیدا فرمایا
وَّاٰتَيْتَهُ الْبَيِّنَاتِ	اور اسے بہت سے معجزات دیے
وَاَيَّدْتَّهٗ بِرُوحِ الْقُدُسِ	اور روح القدس سے اسے قوت دی
وَكُلٌّ شَرَعْتَ لَهٗ شَرِيْعَةً	تو نے ان میں سے ہر ایک کے لئے ایک شریعت اور
وَّ نَهَجْتَ لَهٗ مِنْهَاجًا	راستہ مقرر کیا
وَّ تَخَيَّرْتَ لَهٗ اَوْصِيَآءَ	ان کے لئے اوصیاء چنے،
مُسْتَحْفِظًا بَعْدَ مُسْتَحْفِظٍ	ایک کے بعد دوسرا نگہبان آیا،
مِّنْ مُّدَّةٍ اِلٰى مُدَّةٍ	ایک مدت سے دوسری مدت تک۔
اِقَامَةً لِّدِيْنِكَ وَحُجَّةً عَلٰى عِبَادِكَ	تیرے دین کو قائم رکھنے اور تیرے بندوں پر حجت قرار پانے کے لیے۔
وَلِئَلَّا يَزُوْلَ الْحَقُّ عَنْ مَّقَرِّهٖ	تاکہ حق اپنے مقام سے نہ ہٹے
وَيَغْلِبَ الْبَاطِلُ عَلٰى اَهْلِهٖ	اور باطل کے حامی اہل حق پر غلبہ نہ پائیں۔
وَلَا يَقُوْلُ اَحَدٌ	اور کوئی یہ نہ کہے کہ
لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا مُّنْذِرًا	کاش تو نے ہماری طرف ڈرانے والا رسول بھیجا ہوتا
وَّاَقَمْتَ لَنَا عَلَمًا هَادِيًا	اور ہمارے لئے ہدایت کا جھنڈا بلند کیا ہوتا
فَنَتَّبِعَ اٰيَاتِكَ	تاکہ تیری آیتوں کی پیروی کرتے
مِنْ قَبْلِ اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰى	اس سے پہلے کہ ذلیل و رسوا ہوتے
اِلٰٓى اَنِ انْتَهَيْتَ بِالْاَمْرِ اِلٰى حَبِيْبِكَ	یہاں تک کہ تو نے سپرد کیا امر ہدایت اپنے حبیب

وَنَجِيبِكَ مُحَمَّدٍ	اور منتخب برگزیدہ محمدؐ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ	صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو
فَكَانَ كَمَا انْتَجَبْتَهُ	پس تو نے پسند فرمایا
سَيِّدَ مَنْ خَلَقْتَهُ	مخلوقات میں سے سرداروں کو
وَصَفْوَةَ مَنِ اصْطَفَيْتَهُ	اور برگزیدوں میں سے برگزیدہ کو
وَأَفْضَلَ مَنِ اجْتَبَيْتَهُ	اور انتخاب شدگان میں سے افضل ترین کو
وَأَكْرَمَ مَنِ اعْتَمَدْتَهُ	اور معتمدین میں سے بزرگوارترین کو
قَدَّمْتَهُ عَلَى أَنْبِيَائِكَ	انہیں نبیوں کا پیشوا بنایا
وَبَعَثْتَهُ إِلَى الثَّقَلَيْنِ مِنْ عِبَادِكَ	اور ان کو اپنے بندوں میں سے دونوں جن وانس کی طرف بھیجا
وَأَوْطَأْتَهُ مَشَارِقَكَ وَمَغَارِبَكَ	ان کے لئے سارے مشرقوں، مغربوں کو زیر کر دیا
وَسَخَّرْتَ لَهُ الْبُرَاقَ	براق کو ان کا مطیع بنایا
وَعَرَجْتَ بِرُوحِهِ إِلَى سَمَائِكَ	اور ان کو جسم وجان کے ساتھ آسمان پر بلایا
وَأَوْدَعْتَهُ عِلْمَ مَا كَانَ وَمَا يَكُونُ	اور تو نے انہیں سابقہ وآیندہ باتوں کا علم دیا
إِلَى انْقِضَاءِ خَلْقِكَ	تا آنکہ تیری مخلوق ختم ہو جائے
ثُمَّ نَصَرْتَهُ بِالرُّعْبِ	پھر ان کو دبدبہ عطا کیا
وَحَفَفْتَهُ بِجَبْرَائِيلَ وَمِيكَائِيلَ	اور ان کے گرد جمع فرمایا جبرئیلؑ و میکائیلؑ

وَالْمُسَوِّمِيْنَ مِنْ مَّلَآئِكَتِكَ
اور نشان زدہ فرشتوں کو

وَ وَعَدْتَّهٗ اَنْ تُظْهِرَ دِيْنَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ
ان سے وعدہ کیا کہ آپ کا دین تمام ادیان پر غالب آئے گا

وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ
اگرچہ مشرک دل تنگ ہوں

وَ ذٰلِكَ بَعْدَ اَنْ بَوَّأْتَهٗ مُبَوَّءَ صِدْقٍ مِّنْ اَهْلِهٖ
اور یہ اس وقت ہوا جب (بعد ہجرت) تو نے انہیں خاندان میں مقام صدق پر جگہ دی

وَجَعَلْتَ لَهٗ وَلَهُمْ اَوَّلَ بَيْتٍ
اور ان کے اور ان کے ساتھیوں کے لئے وہ پہلا گھر

وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ
قبلہ بنایا جو مکہ میں بنایا گیا

مُبَارَكًا وَّهُدًى لِّلْعَالَمِيْنَ
جو جہانوں کیلیۓ برکت وہدایت کا مرکز ہے

فِيْهِ اٰيَاتٌ بَيِّنَاتٌ
اس میں واضح نشانیاں

مَّقَامُ اِبْرَاهِيْمَ
اور مقام ابراہیمؑ ہے

وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا
جو اس گھر میں داخل ہوا اسے امان مل گئی

وَّ قُلْتَ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ
نیز تو نے فرمایا ضرور خدا نے ارادہ کر لیا ہے

عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ
کہ تم سے ناپاکی کو دور کر دے اے اہل بیتؑ

وَ يُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا
اور تمہیں پاک رکھے جو پاک رکھنے کا حق ہے

ثُمَّ جَعَلْتَ اَجْرَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ مَوَدَّتَهُمْ فِيْ كِتَابِكَ
تیری رحمتیں ہوں محمدؐ پر اور اُن کی آلؑ پاک پر تو نے اہل بیتؑ کی دوستداری کو اجر رسالت قرار دیا اپنی کتاب (قرآن پاک) میں

فَقُلْتَ قُلْ لَّآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى

پس تونے فرمایا! کہہ دو کہ میں تم سے اجر رسالت نہیں مانگتا مگر یہ کہ میرے اقرباء سے دوستی رکھو

وَقُلْتَ مَا سَئَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ

اور تونے کہا! جو اجر میں نے تم سے مانگا ہے وہ تمہارے فائدے میں ہے

وَقُلْتَ مَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا

نیز تونے فرمایا! میں نے تم سے اجر رسالت نہیں مانگا سوائے اس کے کہ یہ راہ ہے اس کے لئے جو خدا تک پہنچنا چاہے

فَكَانُوْا هُمُ السَّبِيْلَ اِلَيْكَ

پس اہل بیتؑ تیرا مقرر کردہ راستہ ہیں

وَالْمَسْلَكَ اِلٰى رِضْوَانِكَ

اور تیری خوشنودی کے حصول کا ذریعہ ہیں۔

فَلَمَّا انْقَضَتْ اَيَّامُهٗ

ہاں جب عہد رسالت اپنے اختتام کو پہنچا

اَقَامَ وَلِيَّهٗ عَلِيَّ ابْنَ اَبِيْ طَالِبٍ

تو اُن کی جگہ علیؑ بن ابی طالب نے لے لی

صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمَا وَاٰلِهِمَا هَادِيًا

تیری رحمتیں ہوں ان دونوں پر اور ان کی آلؑ پر

اِذْ كَانَ هُوَ الْمُنْذِرَ

کیونکہ وہی خوف خدا سے ڈرنے والے تھے

وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ

اور ہر قوم کے رہبر و راہنما ہے

فَقَالَ وَالْمَلَاُ اَمَامَهٗ

پس فرمایا آپ نے جماعت صحابہ سے کہ

مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ

جس کا میں مولا ہوں پس علیؑ بھی اُس کے مولا ہیں

اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَّالَاهُ

اے معبود محبت رکھ اُس سے جو اِس سے محبت رکھے

وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ

اور دشمنی رکھ اُس سے جو اِس سے دشمنی کرے

وَانْصُرْ مَنْ نَّصَرَهٗ	مدد کر اُس کی جو اِس کی مدد کرے
وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهٗ	چھوڑ دے اُس کو جو اِس کو چھوڑ دے۔ نیز فرمایا
وَقَالَ مَنْ كُنْتُ اَنَا نَبِيَّهٗ فَعَلِيٌّ اَمِيْرُهٗ	جس کا میں نبی ہوں اُس کا امیر و حاکم علی ہے
وَقَالَ اَنَا وَعَلِيٌّ مِّنْ شَجَرَةٍ وَّاحِدَةٍ	اور فرمایا میں اور علیؑ ایک درخت سے ہیں اور
وَّسَايِرُ النَّاسِ مِنْ شَجَرٍ شَتّٰى	دوسرے لوگ مختلف درختوں سے پیدا ہوئے ہیں
وَاَحَلَّهٗ مَحَلَّ هَارُوْنَ مِنْ مُّوْسٰى	اور علیؑ کو اپنا جانشین مقرر کیا جیسے ہاروؑن موسیٰؑ کے
فَقَالَ لَهٗ اَنْتَ مِنِّيْ بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُّوْسٰى	پس فرمایا اے علیؑ تم میری نسبت وہی مقام رکھتے ہو جو ہارون کو موسیٰ کی نسبت تھی
اِلَّآ اَنَّهٗ لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ	مگر میرے بعد کوئی نبی نہیں۔
وَزَوَّجَهُ ابْنَتَهٗ سَيِّدَةَ نِّسَآءِ الْعَالَمِيْنَ	آپؐ نے علیؑ کا عقد اپنی بیٹی سردار زنان عالم سے کیا
وَاَحَلَّ لَهٗ مِنْ مَّسْجِدِهٖ مَا حَلَّ لَهٗ	مسجد میں ان کیلئے وہ امر حلال رکھا جو آپ کیلئے تھا
وَسَدَّ الْاَبْوَابَ اِلَّا بَابَهٗ	اور مسجد کی طرف سبھی دروازے بند کرائے سوائے علیؑ کے دروازہ کے
ثُمَّ اَوْدَعَهٗ عِلْمَهٗ وَحِكْمَتَهٗ	پھر اپنا علم و حکمت ان کے سپرد کیا
فَقَالَ اَنَا مَدِيْنَةُ الْعِلْمِ وَعَلِيٌّ بَابُهَا	تو فرمایا میں علم کا شہر ہوں اور علیؑ اِس کا دروازہ ہیں
فَمَنْ اَرَادَ الْمَدِيْنَةَ وَالْحِكْمَةَ	لہٰذا جو علم و حکمت کا طالب ہے
فَلْيَاْتِهَا مِنْ بَابِهَا	وہ اس درِ علم پر آئے۔ نیز یہ کہا کہ
ثُمَّ قَالَ اَنْتَ اَخِيْ وَوَصِيِّيْ وَوَارِثِيْ	اے علیؑ تم میرے بھائی جانشین اور وارث ہو

لَحْمُكَ مِنْ لَحْمِيْ — تمہارا گوشت میرا گوشت

وَدَمُكَ مِنْ دَمِيْ — تمہارا خون میرا خون

وَسِلْمُكَ سِلْمِيْ — تمہاری صلح میری صلح

وَحَرْبُكَ حَرْبِيْ — تمہاری جنگ میری جنگ

وَالْاِيْمَانُ مُخَالِطٌ لَّحْمَكَ وَدَمَكَ — اور ایمان تمہارے خون و گوشت میں شامل رہے

كَمَا خَالَطَ لَحْمِيْ وَدَمِيْ — جیسے وہ میرے گوشت و خون میں شامل ہے۔

وَاَنْتَ غَدًا عَلَى الْحَوْضِ خَلِيْفَتِيْ — قیامت میں تم حوض کوثر پر میرے خلیفہ ہوگے

وَاَنْتَ تَقْضِيْ دَيْنِيْ — تمہی میرے قرض چکاؤ گے،

وَتُنْجِزُ عِدَاتِيْ — میرے وعدے نبھاؤ گے

وَشِيْعَتُكَ عَلٰى مَنَابِرَ مِنْ نُّوْرٍ مُّبْيَضَّةً وَّجُوْهُهُمْ حَوْلِيْ فِي الْجَنَّةِ وَهُمْ جِيْرَانِيْ — تمہارے شیعہ جنت میں چمکتے چہروں کے ساتھ نورانی تختوں پر میرے آس پاس میرے قرب میں ہوں گے

وَلَوْلَا اَنْتَ يَا عَلِيُّ لَمْ يُعْرَفِ الْمُؤْمِنُوْنَ بَعْدِيْ — اور اے علیؑ اگر تم نہ ہوتے تو میرے بعد مومنوں کی پہچان نہ ہو پاتی

وَكَانَ بَعْدَهٗ هُدًى مِّنَ الضَّلَالِ وَنُوْرًا مِّنَ الْعَمٰى — چنانچہ وہ آپؐ کے بعد گمراہی سے ہدایت میں لانے والے اور تاریکی سے روشنی میں لانے والے تھے

وَحَبْلَ اللّٰهِ الْمَتِيْنَ — اور خدا کا مضبوط سلسلہ

وَصِرَاطُهُ الْمُسْتَقِيمُ	اور اس کا سیدھا راستہ تھے
لَا يُسْبَقُ بِقَرَابَةٍ فِيْ رَحِمٍ	نہ قرابت پیغمبرؐ میں کوئی ان سے بڑھا ہوا تھا
وَّلَا بِسَابِقَةٍ فِيْ دِيْنٍ	نہ دین میں کوئی ان سے آگے تھا
وَّلَا يُلْحَقُ فِيْ مَنْقَبَةٍ مِّنْ مَّنَاقِبِهٖ	ان کے علاوہ کوئی بھی اوصاف میں رسول خداؐ کے مانند نہ تھا۔ رسول اللہؐ کے نقش قدم پر آپؑ کے
يَحْذُوْحَذْوَالرَّسُوْلِ	قدم تھے خدا کی رحمت ہو علیؑ و نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آلؑ پر
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمَا وَاٰلِهِمَا	
وَيُقَاتِلُ عَلَى التَّاوِيْلِ	علیؑ نے تاویل قرآن پر جنگ کی
وَلَا تَاْخُذُهٗ فِي اللّٰهِ لَوْمَةُ لَآئِمٍ	اور خدا کے معاملے میں کسی ملامت کی پرواہ نہ کی
قَدْوَتَرَ فِيْهِ صَنَادِيْدَ الْعَرَبِ	عرب سرداروں کو ہلاک کیا ان کے بہادروں کو
وَقَتَلَ اَبْطَالَهُمْ وَنَاوَشَ ذُؤْبَانَهُمْ	قتل کیا اور ان کے پہلوانوں کو پچھاڑا
فَاَوْدَعَ قُلُوْبَهُمْ اَحْقَادًا	پس عربوں کے دلوں میں کینہ بھر گیا
بَدْرِيَّةً وَّخَيْبَرِيَّةً	کہ بدر، خیبر، حنین وغیرہ
وَّحُنَيْنِيَّةً وَّغَيْرَهُنَّ	میں اُن کے لوگ قتل ہو گئے۔
فَاَضَبَّتْ عَلٰى عَدَاوَتِهٖ	پس وہ علیؑ کی دشمنی میں اکٹھے ہوئے
وَاَكَبَّتْ عَلٰى مُنَابَذَتِهٖ	اور ان کی مخالفت پر آمادہ ہو گئے
حَتّٰى قَتَلَ النَّاكِثِيْنَ	چنانچہ آپؑ نے بیعت توڑنے والوں تفرقہ ڈالنے
وَالْقَاسِطِيْنَ وَالْمَارِقِيْنَ	والوں اور ہٹ دھرمی کرنے والوں کو قتل کیا

وَلَمَّا قَضٰى نَحْبَهٗ	جب آپؑ کا وقت پورا ہو گیا
وَقَتَلَهٗ اَشْقَى الْاٰخِرِيْنَ	تو بعد والے بد بخت نے آپؑ کو قتل کیا
يَتْبَعُ اَشْقَى الْاَوَّلِيْنَ	اس نے پہلے والے بد بخت کی پیروی کی
لَمْ يُمْتَثَلْ اَمْرُ رَسُوْلِ اللّٰهِ	حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ	کا فرمان پورا ہوا کہ
فِى الْهَادِيْنَ بَعْدَ الْهَادِيْنَ	ایک رہبر کے بعد دوسرا رہبر آتا رہا
وَالْاُمَّةُ مُصِرَّةٌ عَلٰى مَقْتِهٖ	اور امت اس کی دشمنی پر شدّت سے
مُجْتَمِعَةٌ عَلٰى قَطِيْعَةِ رَحِمِهٖ	آمادہ و جمع ہو کر اس پر ظلم ڈھاتی
وَاِقْصَآءِ وُلْدِهٖ	اور اس کی اولاد کو پریشان کرتی رہی
اِلَّا الْقَلِيْلَ مِمَّنْ وَّفٰى لِرِعَايَةِ الْحَقِّ فِيْهِمْ	مگر تھوڑے سے لوگ وفادار تھے اور ان کا حق پہچانتے تھے
فَقُتِلَ مَنْ قُتِلَ	پس ان میں سے کچھ قتل ہوئے
وَسُبِىَ مَنْ سُبِىَ	بعض قید میں ڈالے گئے
وَاُقْصِىَ مَنْ اُقْصِىَ	اور کچھ وطن سے بے وطن ہوئے
وَجَرَى الْقَضَآءُ لَهُمْ بِمَا يُرْجٰى لَهٗ	ان پر قضا وارد ہو گئی جس پر وہ
حُسْنُ الْمَثُوْبَةِ	بہترین امید وار تھے
اِذْ كَانَتِ الْاَرْضُ لِلّٰهِ	کیونکہ زمین خدا کی ملکیت ہے

يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ

وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہے اس کا وارث بناتا ہے

وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ

اور انجام کار پرہیز گاروں کے لئے ہے

وَسُبْحَانَ رَبِّنَآ اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا

اور پاک ہے ہمارا رب کہ ہمارے رب کا وعدہ پورا ہو کر رہتا ہے۔

وَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ

ہاں خدا اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ

وہ زبردست ہے حکمت والا

فَعَلَى الْاَطَآئِبِ مِنْ اَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ وَّعَلِيٍّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمَا وَاٰلِهِمَا

پس حضرت محمدؐ و حضرت علیؑ کہ ان دونوں پر خدا کی رحمت ہو اور ان کے خاندان کے پاکبازوں پر

فَلْيَبْكِ الْبَاكُوْنَ

ان پر رونے والوں کو رونا چاہیے

وَاِيَّاهُمْ فَلْيَنْدُبِ النَّادِبُوْنَ

ان پر اور ان جیسوں پر دھاڑیں مار کر رونا چاہیے

وَلِمِثْلِهِمْ فَلْتَذْرِفِ الدُّمُوْعُ

ان کے لئے آنسو بہائے جائیں

وَلْيَصْرُخِ الصَّارِخُوْنَ

رونے والے چیخ چیخ کر روئیں

وَيَضِجَّ الضَّآجُّوْنَ

نالہ و فریاد بلند کریں

وَيَعِجَّ الْعَآجُّوْنَ

اور اونچی آوازوں میں رو کر کہیں

اَيْنَ الْحَسَنُ اَيْنَ الْحُسَيْنُ

کہاں ہیں حسنؑ کہاں ہیں حسینؑ کہاں گئے

اَيْنَ اَبْنَآءُ الْحُسَيْنِ

کہاں ہیں فرزندان حسینؑ

صَالِحٌ بَعْدَ صَالِحٍ

ایک نیکو کار کے بعد دوسرا نیکو کار

وَّصَادِقٌ بَعْدَ صَادِقٍ — ایک سچے کے بعد دوسرا سچا کہاں گئے

اَیْنَ السَّبِیْلُ بَعْدَ السَّبِیْلِ — جو ایک کے بعد ایک راہ حق کے رہبر تھے کہاں گئے

اَیْنَ الْخِیَرَۃُ بَعْدَ الْخِیَرَۃِ — جو اپنے وقت میں خدا کے برگزیدہ تھے کدھر گئے

اَیْنَ الشُّمُوْسُ الطَّالِعَۃُ — وہ چمکتے سورج کیا ہوئے

اَیْنَ الْاَقْمَارُ الْمُنِیْرَۃُ — وہ دمکتے چاند کہاں گئے۔

اَیْنَ الْاَنْجُمُ الزَّاھِرَۃُ — وہ جھلملاتے ستارے کدھر گئے

اَیْنَ اَعْلَامُ الدِّیْنِ — وہ دین کے نشان

وَقَوَاعِدُ الْعِلْمِ — اور علم کے ستون کہاں ہیں

اَیْنَ بَقِیَّۃُ اللّٰہِ الَّتِیْ لَا تَخْلُوْا مِنَ الْعِتْرَۃِ الْھَادِیَۃِ — خدا کا آخری نمائندہ جو رہبروں کے اس خاندان سے باہر نہیں کہاں ہے۔ وہ جو

اَیْنَ الْمُعَدُّ لِقَطْعِ دَابِرِ الظَّلَمَۃِ — ظالموں کی جڑیں کاٹنے کے لئے آمادہ ہے کہاں ہے

اَیْنَ الْمُنْتَظَرُ لِاِقَامَۃِ الْاَمْتِ وَالْعِوَجِ — وہ جو اس انتظار میں ہے کہ ٹیڑھے کو سیدھا اور نا درست کو درست کرنے کا وقت آئے کہاں ہے

اَیْنَ الْمُرْتَجٰی لِاِزَالَۃِ الْجَوْرِ وَالْعُدْوَانِ — وہ اُمید گاہ جو ظلم و ستم کو مٹانے والا ہے کہاں ہے

اَیْنَ الْمُدَّخَرُ لِتَجْدِیْدِ الْفَرَآئِضِ وَالسُّنَنِ — وہ فرائض اور سنن کو زندہ کرنے والا امام کہاں ہے

اَیْنَ الْمُتَخَیَّرُ لِاِعَادَۃِ الْمِلَّۃِ وَالشَّرِیْعَۃِ — وہ ملت اور شریعت کو راست کرنے والا کہاں ہے

اَیْنَ الْمُؤَمَّلُ لِاِحْیَآءِ الْکِتَابِ وَحُدُوْدِہٖ

وہ جس کے ذریعے قرآن اور اس کے احکام کے زندہ ہونے کی توقع ہے کہاں ہے

اَیْنَ مُحْیِیْ مَعَالِمِ الدِّیْنِ وَاَھْلِہٖ

کہاں ہے وہ دین اور اہل دین کے طریقے روشن کرنیوالا

اَیْنَ قَاصِمُ شَوْکَةِ الْمُعْتَدِیْنَ

وہ ظالموں کا زور توڑنے والا کہاں ہے

اَیْنَ ھَادِمُ اَبْنِیَةِ الشِّرْکِ وَالنِّفَاقِ

وہ شرق و نفاق کی بنیادیں ڈھانے والا کہاں ہے

اَیْنَ مُبِیْدُ اَھْلِ الْفُسُوْقِ وَالْعِصْیَانِ وَالطُّغْیَانِ

وہ بدکاروں نافرمانوں اور سرکشوں کو تباہ کرنے والا کہاں ہے

اَیْنَ حَاصِدُ فُرُوْعِ الْغَیِّ وَالشِّقَاقِ

وہ گمراہی اور تفرقے کی شاخیں کاٹنے والا کہاں ہے

اَیْنَ طَامِسُ آثَارِ الزَّیْغِ وَالْاَھْوَآءِ

وہ کج دلی و نفس پرستی کے داغ مٹانے والا کہاں ہے

اَیْنَ قَاطِعُ حَبَآئِلِ الْکِذْبِ وَالْاِفْتِرَآءِ

وہ جھوٹ اور بہتان کی رگیں کاٹنے والا کہاں ہے

اَیْنَ مُبِیْدُ الْعُتَاةِ وَالْمَرَدَةِ

وہ سرکشوں اور مغروروں کو تباہ کرنے والا کہاں ہے

اَیْنَ مُسْتَاصِلُ اَھْلِ الْعِنَادِ وَالتَّضْلِیْلِ وَالْاِلْحَادِ

وہ دشمنوں، گمراہ کرنے والوں اور بے دینوں کی جڑیں اکھاڑنے والا کہاں ہے

اَیْنَ مُعِزُّ الْاَوْلِیَآءِ وَمُذِلُّ الْاَعْدَآءِ

کہاں ہے وہ جو دوستوں کو عزت دینے والا اور دشمنوں کو ذلیل کرنیوالا ہے ؟

اَیْنَ جَامِعُ الْکَلِمَةِ عَلَی التَّقْوٰی

وہ سب کو تقویٰ پر جمع کرنے والا کہاں ہے

اَیْنَ بَابُ اللّٰہِ الَّذِیْ مِنْہُ یُؤْتٰی

وہ خدا کا دروازہ جس سے داخل ہوں کہاں ہے

اَیْنَ وَجْهُ اللّٰهِ الَّذِیْٓ اِلَیْهِ یَتَوَجَّهُ الْاَوْلِیَآءُ	وہ مظہر خدا کہ جس کی طرف دوستدار متوجہ ہوں کہاں ہے۔
اَیْنَ السَّبَبُ الْمُتَّصِلُ بَیْنَ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ	وہ جو زمین و آسمان کے پیوست رہنے کا وسیلہ ہے کہاں ہے
اَیْنَ صَاحِبُ یَوْمِ الْفَتْحِ وَنَاشِرُ رَایَةِ الْهُدٰی	وہ یوم فتح کا حکمران اور ہدایت کا پرچم لہرانے والا کہاں ہے
اَیْنَ مُؤَلِّفُ شَمْلِ الصَّلَاحِ وَالرِّضَا	وہ نیکی و خوشنودی کا لباس پہننے والا کہاں ہے
اَیْنَ الطَّالِبُ بِذُحُوْلِ الْاَنْبِیَآءِ وَاَبْنَآءِ الْاَنْبِیَآءِ	وہ نبیوں کے خون اور نبیوں کی اولاد کے خون کا دعویدار کہاں ہے
اَیْنَ الطَّالِبُ بِدَمِ الْمَقْتُوْلِ بِکَرْبَلَآءِ	وہ کربلا کے مقتول حسینؑ کے خون کا مدعی کہاں ہے
اَیْنَ الْمَنْصُوْرُ عَلٰی مَنِ اعْتَدٰی عَلَیْهِ وَافْتَرٰی	وہ جو اس پر غالب ہے جس نے زیادتی کی اور جھوٹ باندھا، کہاں ہے
اَیْنَ الْمُضْطَرُّ الَّذِیْ یُجَابُ اِذَا دَعٰی	وہ پریشان کہ جب دعا مانگے قبول ہوتی ہے کہاں ہے
اَیْنَ صَدْرُ الْخَلَآئِقِ ذُو الْبِرِّ وَالتَّقْوٰی	وہ مخلوق کا حاکم جو نیک و پرہیز گار ہے کہاں ہے
اَیْنَ ابْنُ النَّبِیِّ الْمُصْطَفٰی	کہاں ہے وہ نبی مصطفیٰؐ کا فرزند
وَابْنُ عَلِیِّ نِ الْمُرْتَضٰی	علی مرتضیٰؑ کا فرزند
وَابْنُ خَدِیْجَةَ الْغَرَّآءِ	خدیجہ طاہرہ کا فرزند

وَابْنُ فَاطِمَةَ الْكُبْرٰى	اور فاطمہؑ کبریٰ کا فرزند
بِاَبِيْۤ اَنْتَ وَاُمِّيْ	(یامہدیؑ) قربان آپ پر میرے ماں باپ
وَنَفْسِيْ لَكَ الْوِقَآءُ وَالْحِمٰى	اور میری جان آپ کے لئے فدا ہے
يَابْنَ السَّادَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ	اے خدا کے مقرب سرداروں کے فرزند
يَابْنَ النُّجَبَآءِ الْاَكْرَمِيْنَ	اے پاک اصل بزرگواروں کے فرزند
يَابْنَ الْهُدَاةِ الْمَهْدِيِّيْنَ	اے ہدایت یافتہ رہبروں کے فرزند
يَابْنَ الْخِيَرَةِ الْمُهَذَّبِيْنَ	اے برگزیدہ اور خوش اطوار بزرگوں کے فرزند
يَابْنَ الْغَطَارِفَةِ الْاَنْجَبِيْنَ	اے سخاوت مند کریموں کے فرزند
يَابْنَ الْاَطَآئِبِ الْمُطَهَّرِيْنَ	اے طیب وطاہرین کے فرزند
يَابْنَ الْخَضَارِمَةِ الْمُنْتَجَبِيْنَ	اے منتخب جواں مردوں کے فرزند
يَابْنَ الْقَمَاقِمَةِ الْاَكْرَمِيْنَ	اے وسیع القلب عزت داروں کے فرزند
يَابْنَ الْبُدُوْرِ الْمُنِيْرَةِ	اے روشن چاندوں کے فرزند،
يَابْنَ السُّرُجِ الْمُضِيْٓئَةِ	اے نورانی چراغوں کے فرزند،
يَابْنَ الشُّهُبِ الثَّاقِبَةِ	اے چمک دار ستاروں کے فرزند،
يَابْنَ الْاَنْجُمِ الزَّاهِرَةِ	اے حق کی آشکار نشانیوں کے فرزند،
يَابْنَ السُّبُلِ الْوَاضِحَةِ	اے واضح راستوں کے فرزند،
يَابْنَ الْاَعْلَامِ اللَّآئِحَةِ	اے بلند مرتبے والوں کے فرزند

يَابْنَ الْعُلُومِ الْكَامِلَةِ	اے حاملین علوم کے فرزند
يَابْنَ السُّنَنِ الْمَشْهُورَةِ	اے مشہور سنتوں کے فرزند
يَابْنَ الْمَعَالِمِ الْمَاثُورَةِ	اے مذکور علامتوں کے فرزند
يَابْنَ الْمُعْجِزَاتِ الْمَوْجُودَةِ	اے معجز نماؤں کے فرزند
يَابْنَ الدَّلَآئِلِ الْمَشْهُودَةِ	اے ظاہر دلائل کے فرزند
يَابْنَ الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيمِ	اے سیدھے راستے کے فرزند
يَابْنَ النَّبَاِ الْعَظِيمِ	اے عظیم خبر کے فرزند
يَابْنَ مَنْ هُوَ فِيٓ اُمِّ الْكِتَابِ لَدَى اللّٰهِ عَلِيٌّ حَكِيمٌ	اے اس ہستی کے فرزند جو خدا کے ہاں ام الکتاب میں علی و حکیم ہے
يَابْنَ الْاٰيَاتِ وَالْبَيِّنَاتِ	اے آیات (نشانیوں) و بینات (دلیلوں) کے فرزند
يَابْنَ الدَّلَآئِلِ الظَّاهِرَاتِ	اے واضح و آشکار دلائل کے فرزند
يَابْنَ الْبَرَاهِيْنِ الْوَاضِحَاتِ الْبَاهِرَاتِ	اے واضح و روشن تر براہانوں کے فرزند
يَابْنَ الْحُجَجِ الْبَالِغَاتِ	اے خدا کی کامل حجتوں کے فرزند
يَابْنَ النِّعَمِ السَّابِغَاتِ	اے بہترین نعمتوں کے فرزند
يَابْنَ طٰهٰ وَالْمُحْكَمَاتِ	اے طاہا اور محکم آیتوں کے فرزند
يَابْنَ يٰسٓ وَالذَّارِيَاتِ	اے یاسین و ذاریات کے فرزند
يَابْنَ الطُّورِ وَالْعَادِيَاتِ	اے طور اور عادیات کے فرزند

يَابْنَ مَنْ دَنٰى فَتَدَلّٰى	اے اس ہستی کے فرزند جو نزدیک ہوئے
فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى	تو اس سے مل گئے پس کمان کے دونوں سروں جتنے یا
دُنُوًّا وَّاقْتِرَابًا مِّنَ الْعَلِيِّ الْاَعْلٰى	اس سے بھی نزدیک ہوئے تو قریب ہو گئے علی اعلیٰ کے
لَيْتَ شِعْرِيْ اَيْنَ اسْتَقَرَّتْ بِكَ	اے کاش میں جانتا کہ اس دوری نے آپ کو کہاں جا
النَّوٰى بَلْ اَيُّ اَرْضٍ تُقِلُّكَ اَوْ ثَرٰى	ٹھہرایا اور کس زمین اور خاک نے آپکو اُٹھا رکھا ہے
اَبِرَضْوٰى	آپ رضوی میں ہیں
اَوْ غَيْرِهَا اَمْ ذِيْ طُوٰى	یا کسی اور پہاڑ پر ہیں یا وادی طویٰ میں
عَزِيْزٌ عَلَيَّ اَنْ اَرَى الْخَلْقَ وَلَا تُرٰى	یہ مجھ پر گراں ہے کہ مخلوق کو دیکھوں اور آپ کو نہ دیکھ پاؤں
وَلَآ اَسْمَعَ لَكَ حَسِيْسًا وَّلَا نَجْوٰى	نہ آپ کی آہٹ سنوں اور نہ سرگوشی
عَزِيْزٌ عَلَيَّ اَنْ تُحِيْطَ بِكَ دُوْنِيَ الْبَلْوٰى	مجھے رنج ہے کہ آپ تنہا سختی میں پڑے ہیں
وَلَا يَنَالُكَ مِنِّيْ ضَجِيْجٌ وَّلَا شَكْوٰى	میں آپ کیساتھ نہیں ہوں اور میری آہ وزاری آپ تک نہیں پہنچ پاتی
بِنَفْسِيْ اَنْتَ مِنْ مُّغَيَّبٍ لَّمْ يَخْلُ مِنَّا	میری جان آپ پر قربان کہ آپ غائب ہیں مگر ہم سے دور نہیں
بِنَفْسِيْ اَنْتَ مِنْ نَّازِحٍ مَّا نَزَحَ عَنَّا	میں آپ پر قربان آپ وہ بچھڑے ہوئے ہیں جو ہم سے جدا نہیں
بِنَفْسِيْ اَنْتَ اُمْنِيَّةُ شَآئِقٍ يَّتَمَنّٰى مِنْ	میں آپ پر قربان آپ ہر محب کی آرزو ہر مومن و

مُّؤْمِنٍ وَّمُؤْمِنَةٍ ذَكَرَا فَحَنَّا	مومنہ کہ تمنا ہیں جس کے لئے وہ نالہ کرتے ہیں
بِنَفْسِيَ اَنْتَ مِنْ عَقِيْدِ عِزٍّ لَّا يُسَامٰى	میں قربان آپ وہ عزت دار ہیں جن کا کوئی ثانی نہیں
بِنَفْسِيَ اَنْتَ مِنْ اَثِيْلِ مَجْدٍ لَّا يُجَارٰى	میں قربان آپ وہ بلند مرتبہ ہیں جن کے برابر کوئی نہیں
بِنَفْسِيَ اَنْتَ مِنْ تِلَادِ نِعَمٍ لَّا تُضَاهٰى	میں قربان آپ وہ قدیمی نعمت ہیں جسکی مثل نہیں
بِنَفْسِيَ اَنْتَ مِنْ نَّصِيْفِ شَرَفٍ لَّا يُسَاوٰى	میں قربان آپ پر جو شرف رکھتے ہیں وہ کسی اور کو نہیں مل سکتا
اِلٰى مَتٰى اَحَارُ فِيْكَ يَا مَوْلَايَ	کب تک ہم آپ کے لئے بے چین رہیں گے اے میرے آقا
وَاِلٰى مَتٰى وَاَيَّ خِطَابٍ اَصِفُ فِيْكَ وَاَيَّ نَجْوٰى	اور کب تک اور کس طرح آپ سے خطاب کروں اور سرگوشی کروں
عَزِيْزٌ عَلَيَّ اَنْ اُجَابَ دُوْنَكَ وَاُنَاغٰى	یہ مجھ پر گراں ہے کہ بجز آپ کے کسی سے جواب پاؤں یا باتیں سنوں
عَزِيْزٌ عَلَيَّ اَنْ اَبْكِيَكَ وَيَخْذُلَكَ الْوَرٰى	مجھ پر گراں ہے کہ میں آپ کے لئے رووں اور لوگ آپ کو چھوڑے رہیں
عَزِيْزٌ عَلَيَّ اَنْ يَّجْرِيَ عَلَيْكَ دُوْنَهُمْ مَّا جَرٰى	مجھ پر گراں ہے کہ لوگوں کی طرف سے آپ پر گذرے جو گزرے
هَلْ مِنْ مُّعِيْنٍ فَاُطِيْلَ مَعَهُ الْعَوِيْلَ وَالْبُكَآءَ	تو کیا کوئی ساتھی ہے جس کے ساتھ مل کر آپ کے لئے گریہ وزاری کروں

هَلْ مِنْ جَزُوْعٍ فَاُسَاعِدَ جَزَعَهٗ اِذَا خَلَا	کیا کوئی بے تاب ہے کہ جب وہ تنہا ہو تو اس کے ہمراہ نالہ کروں
هَلْ قَذِيَتْ عَيْنٌ فَسَاعَدَتْهَا عَيْنِيْ عَلَى الْقَذٰى	آیا کوئی آنکھ ہے جس کے ساتھ مل کر میری آنکھ غم کے آنسو بہائے
هَلْ اِلَيْكَ يَابْنَ اَحْمَدَ سَبِيْلٌ فَتُلْقٰى	اے احمد مجتبیٰؐ کے فرزند آپ کے پاس آنے کا کوئی راستہ ہے
هَلْ يَتَّصِلُ يَوْمُنَا مِنْكَ بِعِدَةٍ فَنَحْظٰى	کیا ہمارا آج کا دن آپ کے کل سے مل جائے گا کہ ہم خوش ہوں
مَتٰى نَرِدُ مَنَاهِلَكَ الرَّوِيَّةَ فَنَرْوٰى	کب وہ وقت آئے گا کہ ہم آپ کے چشمے سے سیر اب ہوں گے
مَتٰى نَنْتَقِعُ مِنْ عَذْبِ مَآئِكَ فَقَدْ طَالَ الصَّدٰى	کب ہم آپ کے چشمہء شیریں سے پیاس بجھائیں گے اب تو پیاس طولانی ہو گئی
مَتٰى نُغَادِيْكَ وَنُرَاوِحُكَ فَنُقِرُّ عَيْنًا	کب ہماری صبح و شام آپ کے ساتھ گزرے گی کہ ہماری آنکھیں ٹھنڈی ہوں
مَتٰى تَرَانَا وَنَرَاكَ	کب آپ ہمیں اور ہم آپ کو دیکھیں گے
وَقَدْ نَشَرْتَ لِوَآءَ النَّصْرِ تُرٰى	جبکہ آپ کی فتح کا پرچم لہراتا ہو گا
اَتَرَانَا نَحُفُّ بِكَ	ہم آپ کے چاروں طرف جمع ہوں گے
وَاَنْتَ تَاُمُّ الْمَلَاَ	اور آپ سبھی لوگوں کے امام ہوں گے۔ تب
وَقَدْ مَلَاْتَ الْاَرْضَ عَدْلًا	زمین آپ کے ذریعے عدل و انصاف سے پُر ہو گی

وَّاَذَقْتَ اَعْدَآئَكَ هَوَانًا وَّ عِقَابًا	آپ اپنے دشمنوں کو سختی وذلت سے ہمکنار کرینگے
وَّاَبَرْتَ الْعُتَاةَ وَجَحَدَةَ الْحَقِّ	آپ سرکشوں اور حق کے منکروں کو نابود کریں گے
وَقَطَعْتَ دَابِرَا الْمُتَكَبِّرِيْنَ	مغروروں کا زور توڑ دیں گے
وَاجْتَثَثْتَ اُصُوْلَ الظَّالِمِيْنَ	اور ظلم کرنے والوں کی جڑیں کاٹ دیں گے
وَنَحْنُ نَقُوْلُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ	اس وقت ہم کہیں گے حمد ہے خدا کے لئے جو جہانوں کا رب ہے
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ كَشَّافُ الْكُرَبِ وَالْبَلْوٰى	اے معبود تو ہے دکھوں اور مصیبتوں کو دور کرنیوالا
وَاِلَيْكَ اَسْتَعْدِىْ فَعِنْدَكَ الْعَدْوٰى	میں تیرے حضور شکایت لایا ہوں کہ تو مدا وا کرتا ہے
وَاَنْتَ رَبُّ الْاٰخِرَةِ وَالدُّنْيَا	اور تو ہی دنیا و آخرت کا پروردگار ہے
فَاَغِثْ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ	پس میری فریاد سن اے فریادیوں کی فریاد سننے والے
عُبَيْدَكَ الْمُبْتَلٰى	اپنے اس حقیر اور دکھی بندے کو
وَاَرِهٖ سَيِّدَهٗ	اس کے آقا کا دیدار کرادے
يَا شَدِيْدَ الْقُوٰى	اے زبردست قوت والے
وَاَزِلْ عَنْهُ بِهِ الْاَسٰى وَالْجَوٰى	ان کے واسطے سے اس کے رنج و غم کو دور فرما
وَبَرِّدْ غَلِيْلَهٗ	اور اسکی پیاس بجھادے
يَا مَنْ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى	اے وہ ذات جو عرش پر حاوی ہے

وَمَنۡ اِلَيۡهِ الرُّجۡعٰی وَالۡمُنۡتَهٰی

کہ جس کی طرف واپسی اور آخری ٹھکانا ہے

اَللّٰهُمَّ وَنَحۡنُ عَبِيۡدُكَ التَّآئِقُوۡنَ

اور اے معبود ہم ہیں تیرے حقیر بندے جو تیرے

اِلٰی وَلِيِّكَ الۡمُذَكِّرِ بِكَ وَنَبِيِّكَ

ولی عصرؑ کے مشتاق ہیں جن کا ذکر تو نے اور تیرے

خَلَقۡتَهٗ لَنَا عِصۡمَةً وَّمَلَاذًا

نبیؐ نے کیا۔ تو نے انہیں ہمارے جائے پناہ بنایا۔

وَّاَقَمۡتَهٗ لَنَا قِوَامًا وَّمَعَاذًا

ہمارا سہارا قرار دیا ان کو ہماری زندگی کا ذریعہ اور پناہ

گاہ بنایا

وَّجَعَلۡتَهٗ لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ مِنَّا اِمَامًا

اور ان کو ہم میں سے مومنوں کا امام قرار دیا

فَبَلِّغۡهُ مِنَّا تَحِيَّةً وَّسَلَامًا

پس ان کو ہمارا درود و سلام پہنچا

وَّزِدۡنَا بِذٰلِكَ يَارَبِّ اِكۡرَامًا

اور اے پروردگار ان کے ذریعے ہماری عزت میں

اضافہ فرما

وَّاجۡعَلۡ مُسۡتَقَرَّهٗ لَنَا مُسۡتَقَرًّا

وَّمُقَامًا

ان کی قرار گاہ کو ہماری قرار گاہ اور ٹھکانہ بنا دے

وَّاَتۡمِمۡ نِعۡمَتَكَ بِتَقۡدِيۡمِكَ اِيَّاهُ اَمَامَنَا

ہم پر ان کی امامت کے ذریعے ہمارے لئے اپنی

نعمت پوری فرما

حَتّٰی تُوۡرِدَنَا جِنَانَكَ

یہاں تک کہ وہ ہمیں تیری جنت میں ان شہیدوں

وَمُرَافَقَةَ الشُّهَدَآءِ مِنۡ خُلَصَآئِكَ

کے پاس لے جائیں گے جو مقرب خاص ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اے معبود! رحمت نازل فرما محمدؐ اور ان کی آلؑ پاک

پر

وَّصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ جَدِّهٖ وَرَسُوۡلِكَ

اور رحمت نازل فرما حضرت امام مہدیؑ کے نانا محمدؐ پر

اَلسَّيِّدِ الْاَكْبَرِ	جو تیرے رسول اور عظیم سردار ہیں
وَعَلٰی اَبِيْهِ السَّيِّدِ الْاَصْغَرِ	رحمت نازل فرما القائمؑ کے والد پر جو چھوٹے سردار ہیں
وَجَدَّتِهِ الصِّدِّيْقَةِ الْكُبْرٰی	اور رحمت نازل فرما انؑ کی دادی صدیقۃ الکبریٰ
فَاطِمَةَ بِنْتِ مُحَمَّدٍ	فاطمہؑ بنت محمدؐ پر
وَّعَلٰی مَنِ اصْطَفَيْتَ مِنْ اٰبَآئِهِ الْبَرَرَةِ	رحمت نازل فرما ان سب پر جن کو تو نے ان کے نیکوکار بزرگوں میں سے چنا
وَعَلَيْهِ اَفْضَلَ وَاَكْمَلَ وَاَتَمَّ وَاَدْوَمَ	اور رحمت نازل فرما القائمؑ پر بہترین کامل پوری ہمیشہ ہمیشہ بہت سی بہت زیادہ
وَاَكْثَرَ وَاَوْفَرَ	
مَا صَلَّيْتَ عَلٰی اَحَدٍ مِّنْ اَصْفِيَآئِكَ	جو رحمت کی ہو تو نے اپنے برگزیدوں میں سے کسی پر
وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ	اور مخلوق میں سے اپنے پسند کردہ پر
وَصَلِّ عَلَيْهِ صَلٰوةً لَّا غَايَةَ لِعَدَدِهَا	اور درود بھیج القائمؑ پر وہ درود جس کا شمار نہ ہو
وَلَا نِهَايَةَ لِمَدَدِهَا	جس کی مدت ختم نہ ہو
وَلَا نَفَادَ لِاَمَدِهَا	اور جو کبھی قطع نہ ہو
اَللّٰهُمَّ وَاَقِمْ بِهِ الْحَقَّ	اے معبود! ان کے ذریعے حق کو قائم فرما
وَاَدْحِضْ بِهِ الْبَاطِلَ	ان کے ہاتھوں باطل کو مٹا دے
وَاَدِلْ بِهٖ اَوْلِيَآئَكَ	ان کے وجود سے اپنے دوستوں کو عزت دے
وَاَذْلِلْ بِهٖ اَعْدَآئَكَ	ان کے ذریعے اپنے دشمنوں کو ذلت دے

وَصِلِ اللّٰهُمَّ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ وُصْلَةً	اور اے معبود! ہمیں اور انؑ کو اکٹھا کر دے ایسا
تُؤَدِّيْ اِلٰى مُرَافَقَةِ سَلَفِهٖ	اکٹھ کہ جو ہم کو ان کے پہلے بزرگوں تک پہنچائے
وَ جْعَلْنَا مِمَّنْ يَّأْخُذُ بِحُجْزَتِهِمْ	اور ہمیں ان میں سے قرار دے جنہوں نے ان کا
وَيَمْكُثُ فِيْ ظِلِّهِمْ	دامن پکڑا ہے
وَاَعِنَّا عَلٰى تَادِيَةِ حُقُوْقِهٖ اِلَيْهِ	ہمیں ان کے زیر سایہ رکھ ان کے حقوق ادا کرنے میں ہماری مدد فرما
وَالْاِجْتِهَادِ فِيْ طَاعَتِهٖ	ان کی فرمانبرداری میں کوشاں بنادے
وَاجْتِنَابِ مَعْصِيَتِهٖ	ان کی نافرمانی سے بچائے رکھ
وَامْنُنْ عَلَيْنَا بِرِضَاهُ	ان کی خوشنودی سے ہم پر احسان کر
وَهَبْ لَنَا رَاْفَتَهٗ وَرَحْمَتَهٗ	اور عطا فرما ہمیں ان کی محبت ان کی رحمت
وَدُعَآئَهٗ وَخَيْرَهٗ	ان کی دعا اور ان کی برکت
مَا نَنَالُ بِهٖ سَعَةً مِّنْ رَّحْمَتِكَ	جس کے ذریعے ہم تیری وسیع رحمت اور تیرے
وَفَوْزًا عِنْدَكَ	ہاں کامیابی حاصل کریں
وَاجْعَلْ صَلٰوتَنَا بِهٖ مَقْبُوْلَةً	ان کے ذریعے ہماری نماز قبول فرما
وَّ ذُنُوْبَنَا بِهٖ مَغْفُوْرَةً	ان کے وسیلے سے ہمارے گناہ بخش دے
وَّدُعَآئَنَا بِهٖ مُسْتَجَابًا	اور ان کے واسطے سے ہماری دعائیں منظور فرما
وَّاجْعَلْ اَرْزَاقَنَا بِهٖ مَبْسُوْطَةً	اور ان کے ذریعے سے ہماری روزیاں فراخ کر دے

وَّهُمُوْمَنَا بِهٖ مَكْفِيَّةً	ہماری پریشانیاں دور فرما
وَّحَوَآئِجَنَا بِهٖ مَقْضِيَّةً	اور ان کے وسیلے سے ہماری حاجات پوری فرما
وَّاَقْبِلْ اِلَيْنَا بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ	اور توجہ کر ہماری طرف بواسطہ اپنی ذات کریم کے
وَاَقْبَلْ تَقَرُّبَنَآ اِلَيْكَ	اور قبول فرما اپنی بارگاہ میں ہماری حاضری
وَانْظُرْ اِلَيْنَا نَظْرَةً رَّحِيْمَةً	ہماری طرف نظر کر مہربانی کی نظر
نَّسْتَكْمِلُ بِهَا الْكَرَامَةَ عِنْدَكَ	کہ جس سے تیری درگاہ میں ہماری عزت بڑھ جائے
ثُمَّ لَا تَصْرِفْهَا عَنَّا بِجُوْدِكَ	پھر بوجہ اپنے کرم کے وہ نظر ہم سے نہ ہٹا
وَاسْقِنَا مِنْ حَوْضِ جَدِّهٖ	ہمیں سیراب فرما القائمؑ کے نانا کے حوض سے
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ	خدا کی رحمت ان پر اور ان کی آلؑ پر
بِكَاْسِهٖ وَبِيَدِهٖ	ان کے جام سے ان کے ہاتھ سے
رَيًّا رَّوِيًّا هَنِيْئًا سَآئِغًا	سیر و سیراب کر جس میں لطف آئے
لَّا ظَمَاَ بَعْدَهٗ	اور پھر پیاس نہ لگے
يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝	اے سب سے زیادہ رحم والے۔

دعا کے بعد نماز زیارت پڑھے اور پھر جو دعا چاہے مانگے انشاءاللہ تعالیٰ پوری ہوگی۔